علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

خزاں 2020 ٹرمینل امتحانات

سطح- BA (ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام)	کل نمبر: 100
پرچہ: جدید دنیائے اسلام (407)	کامیابی کے نمبر: 40/50

امتحان سے متعلق ضروری ہدایات

1 تمام سوالات حل کریں۔

2 تمام جوابات کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ کسی کتاب یا انٹرنیٹ سے نقل کرنے سے گریز کریں۔

3 تمام جوابات جامع ہونے چاہئیں۔ غیر ضروری تفصیل سے گریز کرتے ہوئے جوابات کو 600 سے 800 الفاظ تک محدود رکھیں۔

4 پیپر کو کسی بھی سفید کاغذ پر حل کیا جاسکتا ہے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ہر صفحہ پر طالبعلم کا رولنمبر، نام اور درجہ موجود ہونے ضروری ہیں۔

5 تمام طلبہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ حل شدہ پرچہ جات ٹائم پر اپنے ٹیوٹرز کو پوسٹ کر دیں تاکہ وہ ہر حالت میں 20 جون 2021 سے پہلے ٹیوٹرز حضرات کو مل جائیں۔

6 مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے پرچہ جات کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

Sr. No	Question	Marks
1	بیسویں صدی میں مسئلہ فلسطین کی جڑیں یہودی آبادکاری میں مخفی ہیں۔ موجودہ دور میں غزہ کی سیاسی صورت حال کے بارے میں تنقیدی مضمون لکھیں۔	33
2	جدید دور میں مسلم امہ کو جن سیاسی، سماجی اور تہذیبی مشکلات کا سامنا ہے۔ ان کے موثر حل کے لئے تجاویز مرتب کریں۔	33
3	اسلامی ممالک میں سعودی عرب اور ایران ایک کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ مسلم امہ کے باہمی مسائل کو حل کرنے کے لئے ان دو ممالک کے باہمی اشتراک کے امکانات اور اثرات کا جائزہ لیں۔	34

<><><><><>

ANS 1

حاضرہ حالات

غصہ و غم عالمی پر حملوں میں اسرائیل اور غزہ

اور دنیا عرب ہی ساتھ کے اضافے میں واقعات کے تشدد میں علاقوں فلسطینی اور اسرائیل پر معمول تعلقات باہمی ممالک عرب جو ہے۔ جارہی بڑھتی کشیدگی میں تعلقات کے اسرائیل ہیں۔ میں دباؤ سخت اب وہ تھے ہوئے رضامند پر لانے
اور کارروائیوں کی فورسز سکیورٹی اسرائیلی خلاف کے فلسطینیوں میں یروشلم مشرقی ہوئی بڑھتی میں نتیجے کے تصادم فوجی درمیان کے حماس اور اسرائیل بعد کے اس رہا جا کیا اظہار کا عمل رد سخت میں ممالک مسلم بالخصوص اور دنیا پوری پر ہلاکتوں تبادلہ پر حال صورت موجودہ پھر بار ایک میں کونسل سلامتی روز کے بدھ دوران اس ہے۔ ہے۔ امکان کا خیال

نے سوڈان اور بحرین پھر اور امارات عرب متحدہ پہلے جب میں اگست برس گزشتہ رجب صدر ترک تو تھے کیے معاہدے کے لانے پر معمول کو تعلقات ساتھ کے اسرائیل غداری ساتھ کے دنیا مسلم اسے نے ای خامنہ اللہ آیت لیڈر سپریم کے ایران اور اردوآن طیب خاموشی تو پریا معاہدے ابراہیمی مبینہ اس نے رہنماوں عرب بیشتر حالانکہ تھا۔ دیا قرار تھا۔ کیا گریز سے کرنے چینی نکتہ کر کھل پھر یا تھی کرلی اختیار

چینی نکتہ پر اسرائیل
ایک پر اسرائیل نے ترکی اور ایران نظر مد کے حال صورت ترین تازہ کی یروشلم مشرقی
ہے۔ دی کر شروع چینی نکتہ پھر بار

ذمہ کی شخص ایک ہر کرنا جنگ خلاف کے حکومت جابر کہ ہے کہا نے ای خامنہ اللہ آیت
ہے۔ داری
عام ایک کے پارلیمان روز کے منگل نے باف قالی باقر محمد اسپیکر کے پارلیمان ایرانی
لیے کے سلامتی و امن عالمی کو توہین کی اقصی مسجد ہوئے کرتے خطاب سے اجلاس
تنظیموں الاقوامی بین اور ممالک دیگر ،ممالک اسلامی ہوئے دیتے قرار خطرہ
کیا۔ مطالبہ کا اٹھانے اقدامات فوری لیے کے خاتمے کے "جرائم کے ریاست صہیونی"سے

بین ،تسلسل کا جرائم جنگی اور اقدامات کے طرح اس کے ریاست صہیونی کہ کہا نے انہو
ہے۔ ورزی خلاف کھلی کی حقوق انسانی اور قانون الاقوامی

خطاب اپنے نے ای خامنہ اللہ آیت پر موقع کے قدس یوم روز کے جمعے قبل سے اس
کے گردی دہشت اور خلاف کے زیادتی و ظلم کو جنگ خلاف کے حکومت جابر" میں
شخص ایک ہر کرنا جنگ خلاف کے حکومت اس کہ تھا کہا ہوئے دیتے قرار "جنگ خلاف
ہے۔ داری ذمہ کی

کوششوں کی ممالک عرب کی لانے پر معمول کو تعلقات ساتھ کے اسرائیل نے انہوں
دیا۔ قرار مترادف کے "گھونپنے چھرا میں پیٹھ کے فلسطینیوں" کو

ہیں۔ ہوئے بھی مظاہرے مخالف اسرائیل میں شہروں مختلف کے ترکی
اسرائیل کہ کہا میں بیان ایک پر ٹوئٹر نے کالین ابراہیم ترجمان کے ایردوآن صدر کے ترکی
اپنے میں ملک ہی اپنے کو دنیا"کہا نے انہوں روکے۔ فوراً حملے پر فلسطینیوں میں یروشلم
"چاہیے۔ روکنا کو جارحیت اسرائیلی جاری خلاف کے شہریوں مسلح غیر ہی

پر فلسطینیوں اور اقصی مسجد سے امیر کے قطر اور شاہ کے ملائیشیا نے ایردوآن
خلاف کے حملوں اسرائیلی کہ کہا نے انہوں ہے۔ کیا خیال تبادلہ پر حملوں کے اسرائیل
کو قطر اور ترکی لیے کے کرنے ک متحر کو عامہ رائے الاقوامی بین اور ممالک علاقائی
ہے۔ ضرورت کی کرنے کام کر مل

ہیں۔ ہوئے بھی مظاہرے مخالف اسرائیل میں شہروں مختلف کے ترکی دوران اس

گا۔ رکھے جاری حمایت کی فلسطینیوں کہ ہے کہنا کا عرب سعودی
ردعمل کا عرب سعودی
گیا دیا زور پر برادری عالمی میں بیان ایک جاری سے طرف کی خارجہ وزارت سعودی
اسرائیلی کہ ہے گیا کہا میں بیان جائے۔ ٹھہرایا دار ذمے کا جارحیت اس کو اسرائیل کہ ہے

منشوروں الاقوامی بین جو ہے ضرورت کی جانے روکے پر طور فوری کو کارستانیوں
ہیں۔ خلاف کے

کے عرب سعودی میں میٹنگ ہنگامی کی (سی سی آئی) تنظیم تعاون اسلامی میں نیویارک
بے ذریعے کے طاقت کو باشندوں فلسطینی سے المقدس بیت ملک کا ان کہ کہا نے مندوب
میں المقدس بیت مشرقی ہے۔ کرتا مسترد یکسر کو بندی منصوبہ اسرائیلی کی کرنے دخل
بین مسماری کی گھروں کے ان اور کرنا باہر نکال سے گھروں کے ان کو فلسطینیوں
ہے۔ ورزی خلاف کھلی کی قراردادوں عالمی اور قوانین الاقوامی

اور گا رکھے جاری حمایت کی فلسطینیوں عرب سعودی کہ تھا کہنا کا مندوب سعودی
گا۔ کی بنانے دارالحکومت کا ریاست فلسطینی مختار خود اور آزاد کو المقدس بیت مشرقی

ANS 2

ہلاہل زہر میں حق کے قوموں کو ڈرنے نوسے آئین اور اڑنے پر کہن طرزِ نے اقبال علامہ
جب اور کیا عمل ہی کم پر تلقین کی اقبال نے مسلمانوں کہ ہے افسوس مگر ہے دیا قرار
کا مسلمانوں ہندوستانی' گیا۔ بنایا نگاہ مرکز کو ماضی تو گیا کیا ذکر کا سازی مستقبل بھی
ہے جارہا کیا خیال اظہار سے سال سو ڈیڑھ گزشتہ پر جس ہے موضوع ایسا ایک'مستقبل
اور ہے کردیا مبتلا میں انتشار کو مسلمانوں نے بہتات کی جواب کے'کریں کیا مسلمان'اور
ایسی کوئی ہی نہ اور ہے آتی نظر کرن کوئی تو نہ کی روشنی میں اندھیرے گھٹاٹوپ اس
جا کیا طے عمل لائحہ کا آئندہ سے جس ہے ملتا سراغ کا کرنے مرتب عملی حکمت
کے اخبارات اردو سے بیان انگیز ہیجان اور جذباتی کے مشکلات کی سکے۔مسلمانوں
اور ممکنہ کے ان اور تجزیے معروضی کے مسائل ان مگر ہیں آتے نظر بار گراں صفحات
اور مؤرخ سال ہیں۔جواں چھپتے کم بہت مضامین والے کرنے نشاندہی کی حل قبول قابل
کبیدہ پر طور بجا سے حال صورت اس سجاد محمد پروفیسر نگار تجزیہ سیاسی معروف
اقتصادی ،معاشرتی ،تعلیمی تر وسیع کے موضوع اس نے انہوں اور ہیں آتے نظر خاطر
استدلالی اور انگیز فکر کئی لئے کے کرانے واقف کو مسلمانوں سے مضمرات سیاسی اور
،تلاش کی سمت میں صدی نئی اور سال 50 گزشتہ کے مسلمانوں ہندوستانی'مثلاً مضامین
کے مسلمانوں اور منظر پس سیاسی کا ہندوستان ،مسئلہ کا نمائندگی مسلم میں ہندوستان
کا رہنمائی مسلم ،مسلمان کے یہاں اور بل عمارات مذہبی پی یو ،سوال کا اختیارات حصول
، سیاست مسلم کی بہار ،بیداری سیاسی و تعلیمی جدید میں مسلمانوں کے بہار ،جائزہ تنقیدی
رابڑی اور لالو تئیں کے بہار مسلمانان ،بہار مسلمانان اور جسٹس سوشل ،سیاست جمہوری
کے ملک جو کیے تحریر 'گامزن طرف کی انقلاب سیاست مسلم اور رویہ کا حکومت عہد
تازہ کی سجاد محمد پروفیسر مضامین یہ اب اور ہوئے شائع میں اخبارات اور جرائد مقتدر
میں ہی حال جو ہیں ہوئے شائع میں'امکانات اور مسائل :مسلمان ہندوستانی' کتاب ترین
اور ہے جاتا ڈھونڈا میں اتحاد ملی حل کا مسائل کے ہے۔مسلمانوں کی شائع نے بُکس براؤن
انداز جذباتی غیر کا مسائل ہے۔ جاتی دی نہیں اہمیت کوئی کو امور اقتصادی اور معاشرتی
مذہبی نیم یا مذہبی عموماً مسلمان کہ ہے لکھا نے سجاد پروفیسر ہوئے کرتے محاسبہ میں
والی چلنے پر سطح گیر اورملک ہیں لیتے حصہ سے خروش و جوش پورے میں تحریکوں
تعلیم ،بہبود و فلاح کی دلتوں ،آزادی کی عورتوں ،اصلاحات زرعی مثلاً تحریکوں مقبول
میں مسلمانوں سے ہیں۔اس برتتے اعتنائی بے سے تحریک راج پنچایت اور صحت اور
لیا۔ پا رواج نے (Isolation Syndrome) روش کی رہنے تھلگ الگ پر طور شعوری
اوقاف اور خانقاہوں مگر ہیں کرتے تو مطالبہ کا ریزرویشن میں ملازمتوں سرکاری مسلمان
طرز جمہوری میں اداروں ان اور نسق و نظم کے اس اور اخراجات و آمدنی ،جائیداد کی

کوئی پر پاسداری کی اصولوں کے دہی جواب اور شفافیت اور لانے کار بروئے کو عمل
روش جذباتی کی ٹھہرانے الزام موردِ کو حکومت لیے کے مسئلہ ہیں۔ہر دیتے نہیں دھیان
اگر کہ ہے ہوتی محسوس بجانب حق رائے یہ کی ان اور آتی نہیں خوش کو سجاد پروفیسر
جائے چلائی تحریک کی کرنے ختم کو طریقوں مختلف کے بدعنوانی سے اداروں مذکورہ
سکتے جا چلائے سے طریقے اچھے بہت اسپتال اور ادارے تعلیمی سے وسائل کے ان تو
مطلقہ میں ہندوستان ہے۔ جاسکتا کیا ازالہ پر پیمانے بڑے کا بدحالی کی مسلمانوں اور ہیں
کوئی والا کرنے سعی کی گزارنے زندگی باعزت میں معاشرہ انہیں اور حرمت کی عورتوں
سوال کے بنانے بااختیار کو عورتوں بورڈ لا پرسنل مسلم ہی نہ اور ہے نہیں تنظیم یا ادارہ
ہے روکتا کون سے کرنے اصلاح اپنی خود کو مسلمانوں ہے۔ رہا بنا گفتگو موضوع کو
حامل کا اہمیت خاصی سوال یہ کا مصنف ہے۔ چکا جا کیا ایسا ملکوں اسلامی بیشتر جبکہ
دُنیاری ‘انجانی’ اور ‘جانی’ کی ‘انبوہ مرگ’ کے ذوقی عالم مشرف: ادبستان More inہے۔
میں بارے کے طریقوں طور اور اسٹرکچر کے سنگھ جو کتاب ایسی ایک :ہندوتوا آف پبلک
پرور قوم ایک... ہے بناتی لافانی کو شیکسپیئر جو ہے چیز سی کون وہ ہےآخر بتاتی
ماضی کے اس آپ کیا میں؛ خطرے بلڈنگ کی لائبری بخش سرگزشتخدا سیاسی کی مسلمان
نزدیک کے سجاد کوٹلہمحمد مالیر امن جزیرہ اور تہوار کا ہیں؟بیساکھی واقف سے حال و
جذباتیت مذہبی اور اتحاد ملی محض کو بہبود و فلاح واقعی قرار اور اجتماعی کی مسلمانوں
محض مسائل تاہم ہے جلیل جزو کا جمہوریت ہے۔احتجاج سکتا جا بنایا نہیں یقینی سے
فعل نفسہٖ فی کو احتجاج مصنف سکتے۔ جا کیے نہیں حل سے انگیزی اشتعال اور احتجاج
اپنے نے انہوں ہیں۔ چاہتے کرنا متعین کو کار دائرہ کے اس بلکہ دیتے نہیں قرار عبث
اولاً وہ کہ ہے دیا مشورہ یہ کو مسلمانوں میں’المیہ کا نمائندگی مسلم میں ہندوستان‘ مضمون
حامل کے اہمیت کم کون اور ہیں اہم زیادہ مسائل سے کون کہ لیں کر طے ترجیحات اپنی
ں پر طور خاص افراد دیگر سے جن جائے بنایا محور کا احتجاج کو مسائل ان پھر ہیں۔

ANS 3

مذاکرات سعودی ایران

GETTY IMAGESذریعہ کا تصویر،

تھا رہا ہو آغاز کا واقعات پُرتشدد درمیان کے فلسطین اور اسرائیل وقت جس اور ایک درمیان کے ایران اور عرب سعودی میں وسطیٰ مشرق دوران اُسی کے دوسرے ایک ممالک دو یہ ،تھیں رہی آ سامنے اطلاعات کی پیشرفت بڑی ہیں۔ جاتے سمجھے دشمن بڑے

اس کہ تھا کیا تسلیم بار پہلی پر سطح عوامی نے حکومت کی ایران کو مئی 10 ہے۔ کیا آغاز کا چیت بات پر سطح سفارتی ساتھ کے عرب سعودی نے

قائم رسوخ و اثر اپنا میں خطے نے ممالک دونوں دوران کے برسوں 40 گذشتہ تاریخی کے اسلام شیعہ اور سنی اسے لوگ بعض اور ہے کی کوشش کی کرنے ہیں۔ دیتے دکھائی جوڑتے بھی سے تنازع

رہے شکار کا تنازعات تک عرصے کافی تعلقات کے ایران اور عرب سعودی
ہیں۔ دیتے تشبیہ سے ‘جنگ سرد کی وسطیٰ مشرق’ اسے ماہرین بعض ہیں۔

حمایت کی گروہوں حریف اپنے اپنے ملک دونوں میں شام اور لبنان ،یمن
سے آغاز کے چیت بات کر بیٹھ نے عرب سعودی اور ایران اب لیکن ہیں کرتے
ہے۔ دیا کر حیران کو دنیا

سربراہ کے ٹیم ریسرچ کی افریقہ شمالی اور وسطیٰ مشرق میں گروپ یوریشیا
‘ہے۔ نظیر ہے’ پیشرفت یہ کہ ہے کہنا کا کامل ایہام

سے حوالے اس بھی میں ماضی لیکن ہیں جاری سے جنوری مذاکرات یہ
ہیں۔ گئی کی کوششیں

میں وسط کے اپریل جب ملی میں ٹائمز فنانشل اخبار نشانی پہلی کی مذاکرات ان
اور ہیں ملے میں بغداد اہلکار کے ملکوں دونوں کہ آیا سامنے یہ میں خبر ایک
ہے۔ ہوئی چیت بات پر بحالی میں تعلقات میں ملاقات اس
کار دائرہ کا مذاکرات
رہے خلاف کے دوسرے ایک ممالک دونوں یہ سے دہائیوں چار گذشتہ اگرچہ
خراب شدید تعلقات کے عرب سعودی اور ایران میں برسوں حالیہ لیکن ہیں
کی قوتوں مخالف میں تنازعات مختلف جیسے شام) نے انھوں جب ،ہیں ہوئے
نے اس ہے۔ رکھی برقرار ذریعہ کے فریق تیسرے آرائی محاذ (میں حمایت
ہے۔ کیا متاثر راست براہ کو تعلقات کے ممالک دونوں

پر اقلیت شیعہ میں ملک سے جانب کی عرب سعودی ،میں اوائل کے 2016 سنہ
دہشت’ کو النمر نمر شیخ دین عالم والے رکھنے رسوخ و اثر زیادہ سے سب
بعد کے دینے پھانسی کر دے قرار مجرم میں الزام کے ‘بغاوت’ اور ‘گردی
دی لگا آگ کو سفارتخانے سعودی سے جانب کی ہجوم مشتعل ایک میں تہران
تھی۔ گئی

تھا۔ بنا سبب کا ہونے خراب تعلقات سفارتی مابین کے ممالک دونوں واقعہ یہ

باغیوں حوثی یمنی اتحادی کے ایران میں واقعات سنگین دیگر علاوہ کے اس
تھے۔ حملے پر تنصیبات کی تیل کی عرب سعودی سے جانب کی

ایک کی تیل کی عرب سعودی سے جانب کی باغیوں حوثی میں 2019 ستمبر
50 کا پیداوار کی تیل اپنی کو ملک باعث کے حملے ڈرون پر تنصیبات بڑی
تھا۔ پڑا کرنا کم فیصد

الزام اس نے ایران تاہم تھا دیا قرار کو تہران دار ذمہ کا حملے اس نے ریاض تھی۔ کی تردید کی

مذاکرات سعودی ایران
GETTY IMAGESذریعہ کا تصویر،
سات نے کرملی ریاض سربراہ کے بندی منصوبہ میں خارجہ وزارت سعودی میں خطے' مقصد کا مذاکرات ان میں منظر پس اس کہ تھا کیا تسلیم کو مئی ہے۔ کرنا تلاش مواقع نئے کے کرنے کم کو کشیدگی'

ممالک دونوں مطابق کے معلومات کی تک اب والی جانے کی لیک کو پریس حالانکہ ہے رہی مرکوز پر جنگ کی یمن پر طور بنیادی چیت بات درمیان کے دیگر جیسے صورتحال کی لبنان اور شام یا معاہدے جوہری ایران نے انھوں گی۔ ہو دی توجہ بھی پر امور

اور مذہبی ،سٹریٹیجک درمیان کے ممالک دونوں کو ماہرین کہ رہے واضح نہیں۔ توقع کی ہونے ختم دشمنی معاشی

ہی جلد کہ لیں کر یقین پر اس آپ کہ چاہتا نہیں میں' کہ ہے کہنا کا کمال احیام زیادہ یہ گا۔ ہو نہیں معاہدہ اچھا بہت کوئی یہ ہے۔ والا نکلنے نتیجہ حتمی کچھ میں جس صورتحال ایسی ایک یعنی گا ہو متعلق کے کرنے کم کو کشیدگی تر متفق پر چیزوں کچھ اور گے کریں بھی اتفاق سے دوسرے ایک فریق دونوں گے۔ ہوں بھی نہیں

نتائج مثبت کے مذاکرات ان تو رہے سازگار حالات اگر مطابق کے ماہرین جانب کی حل سفارتی باغی حوثی میں یمن پر طور کے مثال گے آئیں سامنے کے حل کے بحران سیاسی جاری میں ملک جہاں میں لبنان یا ہیں سکتے بڑھ ہے۔ سکتا جا کروایا معاہدہ سیاسی میں دھڑوں مختلف کے ملک لیے

سعودی اور ایران جہاں گی ہو صورتحال ایسی ایک یہ' کہ ہے کہنا کا کمال ایسی ایک گے۔ ہوں رہے نہیں لڑ مسلسل پر مسئلے ہر کے خطے عرب گی۔ سکے کر نہیں ختم کو دشمنی کی ان جو صورتحال'

کا استحکام عدم لیکن گیں بڑھے اور ہیں اختلافات کے ان' کہ ہے کہنا کا ان میں افریقہ شمالی اور وسطیٰ مشرق اور گا بنائے منظم زیادہ کو اس ورک فریم گا۔ کرے پیدا تحفظ عدم کم'